اخبار عام

نمبر ١٦ | مطبوعہ ١٨ - اپریل سنہ ١٨٨٢ عیسوی مطابق ٢٩ ربیع الاول سنہ ١٢٩٩ ہجری روز پنجشنبہ | جلد

یہہ اخبار ہفتہ وار پنجشنبہ کو شایع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ واسطے امرائے ذی اقتدار و والیان ملک کے مع محصول للعہ پیشگی و مابعد للعہ حضرات دیگر و دوسے عہ مابعد النصف۔ دیگر شائقین کم آمد والوں کو ایک ثلث کم قیمت پر اور کار سیاہ شتون کو چہارم قیمت پر اور جب کے ایڈیٹر بلا قیمت۔ شہر والون کو بلا محصول۔ نامی گرامی صاحبوں کی علاوہ اور کسی صاحب کے نام بلا ادائے قیمت پیشگی اخبار جاری نہو گا۔ صرف ایک پرچہ بطور نمونہ کے بھیجا جائیگا۔ جملہ کاغذات نوٹ ٹکٹ وغیرہ بذریعہ رجسٹری مہتمم کے نام ہونے چاہییں۔ مضامین مفید خاص و اشتہارات باجرت طبع ہونگے

اشتہار سہ ترجمہ قرآن شریف

سہ متون مفرد و جدید و جلد لوہ صمت پر جو جہان حال کو ہم ایک مژدۂ تازہ و بشارت بے اندازہ و قوت افزائے جان و ایمان سناتے ہیں کہ خالق عز و جل کے فضل و کرم سے کلام اللہ شریف سہ متن ترجمہ بحسن و خوبی و خوش اسلوبی سے مطبع فاروقی دہلی مین چھپا ہے کہ ایک عالم کو بزار جان و دل پسند مطبوع ہوا ہے سبحان اللہ کیا خوش قطع و خوش خط مصحف مجید ہے کاغذ دبیز سفید و صاف حروف روشن و جلی اوپر رنگ حنا کا لطف دو چندان تینون ترجمہ زیر سطور بلکہ ہر لفظ کے نیچے اور سکے متنی سطور ایک ترجمہ فارسی مع دیباچہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کی تالیف ہے موسومہ بہ فتح الرحمن اور دو ترجمہ اردو ایک تحت اللفظ حضرت شاہ رفیع الدین صاحب کا اور دوسرا ترجمہ مولوی باعجاز مولانا شاہ عبدالقادر صاحب رحمہ اللہ کی تصنیفات سے مسمی بہ موضح قرآن۔ صحت مین بہی کی موفور کا التزام ہوا کہ حافظان جید و علما متبحر نے الفاظ قرانی کی صحت بچون سے اور تراجم کی تصحیح مستند قلمی و مطبوعہ نسخون سے کی اور بعض فوائد جو اہل مطبع سے اکثر رگ ہو گئے تھے بڑہائے گئے۔ غرضکہ محنت اور جملہ امور مین زر کثیر صرف کرکے اس گوہر بے بہا کو تیار کیا اور بلحاظ نفع تمام عام بہت ارزان کردیا۔ قیمت ذیل مین درج ہے۔

المشتہر

(محمد مظہر مالک و مہتمم مطبع فاروقی دہلی۔)

محصول	قیمت	قیمت متفرقات متعلقہ ذیل قرآن مجید
۱۲ر	للعہ	کاغذ سفید ولایتی دبیز مجلد
۱۱ر	سے ۱۰ر	ایضاً بر کاغذ سفید دبیز
۱۱ر	سے ۱۳ر	ایضاً رنگت شدہ دبیز
۱۰ر	سے ۸ر	ایضاً بر کاغذ بادامی دبیز

خیرخواہ عالم

انسان کی قوت

جوہر تو تجھہ مین تہے ملکوتی خصال کے -
انسان بنا کے کیون مری مٹی خراب کی

الله الله اگر انسان کی آنکھون پر غفلت کا پردہ حایل نہوتا تو وہ اپنی آسمانی قوت کا ادراک حاصل کرکے خدا جانے کیا سے کیا بن گیا ہوتا - انسان کی طبیعت مین جو کچھہ ملکہ رکہا گیا ہے اگر اوسکے پہچاننے کی چشم بصیرت بہی رکہتا تو اوسکو ہرگز رایگان نہ جانے دیتا - بے شک انسان کی اصل فطرت خاکی اور زمینی ہے مگر اسکی مرتبے اور حوصلے کی رفعت آسمانون سے باتین کرتی ہے بلکہ ان سے بہی کہین بڑہکر ہے - انسان نے وہ وہ باتین ایجاد کین کہ عالم سفلی کے علاوہ عالم علوی پر بہی اپنا سکہ جا بٹہایا - ایسے ایسے علوم اور فنون ایجاد کئے کہ نقطہ مرکز زمین سے لیکر انتہائے عالم تک محیط ہو گیا - طبقات ارضیہ سے لیکر اجرام علویہ تک کی خبر لی - انسان چار عنصر سے مرکب ہی اور چونکہ یہہ امر ایک مدلل طور سے ثابت ہو چکا ہے بلکہ مشاہدات اور اولیات کے قبیل سے ہے کہ کل ہمیشہ اپنے جزو سے بڑا ہوتا ہے اور اپنے اجزا پر احاطہ اور قدرت رکہتا ہے پس ان چارون عنصرون پر انسانکا حاوی اور محیط ہونا اور اونکو اپنے قبضۂ قدرت مین لانا کچھہ تعجب کی بات نہین - طبقۂ خاک پر اوسکی فرمان روائی ظاہر ہے - اب یہانتک نوبت ہوگئی کہ سمندر جیسے سرکش دیوزاد کو بہی اپنے قابو مین کر لیا قابو مین کرنا کیا بلکہ اوسکو اپنے منافع اور تمدنی معاشرت کا آلہ بنا لیا - آگ اور ہوا بہی اوسکا تسلط و اقتدار اور مشاہدات سے ہے - یون سمجھنا چاہئے کہ زمین کا کرہ اوسکے قبضۂ قدرت مین آ گیا ہے کہ جسطرف چاہتا ہے اوسکو حرکت دے سکتا ہے آسمان گنتا ہی اپنے آپ کو دور کہینچے اور اپنے اجرام کو ایک گول مول شئے اور بہول بہلیان ثابت کرے مگر ممکن نہین کہ حضرت انسان کے آگے ہی کوئی بات چہپا سکے جسطرح انسان اپنے اقتدار اور اختیار کا گہوڑا زمین کے وسیع میدان پر بگٹٹ دوڑاتا ہے اسیطرح اوسکا توسن خیال آسمانون پر بہی دوڑا پہرتا ہے - جسطرح وہ زمین پر کمیات متصلہ و منفصلہ کے شمار کرتا ہے اسیطرح ملاء اعلی کی آبادی یعنی ستارون کی تحقیق اونکے طول و عرض و عمق کا اندازہ انکی آبادی یا غیر آبادی بہی اپنے ایجاد کئے ہوئے اسباب اور آلات سے ثابت کر دکہایا ہے الله اکبر - انسان ہے یا کوئی قدرت کا کرشمہ - انسان ہے یا کوئی آفت کا پرکالہ - انسان ہے یا کوئی غضب کا ٹکڑا - انسان ہے یا رحمت خداوندی کا سایہ - انسان ہی طرح طرح کی نعمتون کا باعث ہے - انسان ہی انواع و اقسام کے رنج و محن - جور و ستم - مصیبت و آفت کا ذریعہ ہے - کون سی قوت ہے جو انسان مین موجود نہین - کونسی بات ہے جو اوس مین نہین پائی جاتی - گو ہم مطلق انسان یعنی اوسکی جنس کی کیفیت بیان کرتے ہین نکہ ہر واحد کی حالت - لیکن اسمین شک نہین کہ ہر فرد انسان یہہ ساری قوتین حاصل کر سکتا ہی کیونکہ استعداد اور ملکہ ایک جنس کے انواع یا ایک نوع کی جزئیات مین کم و بیش اور متفاوت نہین ہو سکتا ورنہ انسلاخ ماہیت لازم آئیگا اور یہہ باتفاق حکماء متکلمین و مشائین و اشراقین محال ہے - مگر اوس قوت کو کام مین لانا اور اس قوت سے فضیلت کے مرتبہ تک پہونچانا ہر شخص کا کام نہین اور مصلحت ایزدی بہی اسی امر پر منحصر ہے ورنہ دنیا سے افضلیت اور مفضولیت جو باعتبار ایک دوسرے کے پائی جاتی ہے - قطعاً معدوم ہو جاتی - یعنے اگر زمانہ مین جہل کا وجود نہوتا تو علم کو کون پہچانتا - اگر یورپ کے حکماء اور فضلاء مختلف علوم اور فنون کی تحصیل اور موجود سے روئے زمین کے انسانون پر ترجیح حاصل کرتے تو دیگر اقالیم خصوصاً ہندوستان وغیرہ کے جاہلون کا مسکن کس لئے قرار دیا جاتا - کیونکہ آخر ہندوستان ہی تو قوت اختراع اور ایجاد سے خالی نہین - کیا یہہ بہی ضرور ہے کہ کوئی شخص موجد اوسیوقت کہلائے جبکہ وہ اچہی اچہی باتین نئے نئے علوم اور فنون ایجاد کرے - کیا انکا ایجاد کرنیوالا موجد نہین قرار دیا جاتا - پس کچھہ مضائقہ نہین کہ تمام جہان کی خوبیان اور دنیوی آسایش تمدنی ترقی دیگر ممالک کے حصے مین آئے - غفلت سستی - بدبختی

کاہلی ۔ بے غیرتی ۔ ہندوستانیون کو نصیب ہوئی ۔ انسان کا یہہ بھی ایک جوہر ہے کہ وہ اپنے دیگر بنی نوع کی آسودگی اور ترقی کو معائنہ کرکے اونکی تقلید کرے اور تحریص اور ترغیب پاکر اپنے نفع اور نقصان اور بھلائی اور برائی کو پہچانے مگر ہندوستانیون سے یہہ باتین روز بروز بالکل معدوم اور مفقود ہوتی جاتی ہین ۔ مشرقی علوم نہایت مفید اور دلکش ہین اور اس قابل ہین کہ اونکی تحصیل کو مغربی علوم کی تحصیل کا آرزنا یا جاوے مگر ہم ابھی تک خود اپنے تحصیل کیے ہوئے علوم اور فنون کے اصل منشا سے واقف نہین منطق پڑھکر ہم اپنی اوقات محض بے سود مناظرے اور مباحثے بلکہ مکابرے مین ضایع کرتے ہین ۔ فلسفہ پڑھکر پچھلے زمانے کے فلاسفرون کے اقوال اور عقائد کی تکذیب کرتے ہین جنکا وجود بجز عالم خواب و خیال کہین ہو تو ہو ۔ ہماری شاعری کی وہ کیفیت ہے کہ تلازم اور ضلع جگت لیے ہوئے ہین جسمین ظاہری بھدے اور بیہودگی مبالغہ آمیزی کے سوا کچھ بھی نہین پایا جاتا ۔ ہماری انشا پردازی کے توڑ جوڑ اور پیچ درپیچ کیا اس قابل ہین کہ اوسپر کوئی مہذب آدمی قہقہہ اوڑالے ۔ ہماری تکبندی اور عبارت کیا اس لایق ہے کہ اوسکی طرف شائستہ اور تعلیم یافتہ آدمی متوجہ ہو سکے ۔ آج جھوٹی شاعری اور لسانی کا غلو اور استغراق ہے ۔ شاعری کو جو نیچر سے مطابقت رکھتی ہو

اور جسمین جھوٹ کا نام تک نہو بدنام کرنے والی نہین یہہ بھی ایک تہذیب و انسانیت کی بات ہے کہ اگر انسان اپنے عیب کو دور نکر سکے تو اونکو اچھا ہی سمجھے گو غضب تو یہہ ہے کہ ہم لوگ ایسے غافل ہین کہ اپنے عیبونکو عیب نہین سمجھتے بلکہ اوسپر فخر کرتے ہین اور اون سے خوش ہوتے ہین جب ہم اپنے اشعار مین ایک مضمون ترتیب دیتے ہین کہ میرے نالون نے آسمان کو چکرا دیا اور میری آہون نے عرش کو ہلا دیا میری سوز جگر نے دوزخ کو پھونک دیا ۔ میری آہ سرد کے مقابلہ مین طبقۂ زمہریر اک مجمر آتش سے کم نہین تو باغ باغ ہو جاتے ہین اور ایسے خوش ہوتے ہین کہ خدا جانے ہمکو کیسی دولت عطا ہوئی ۔ گنج قارون نصیب ہوگیا یا شداد و فرعون کی سند مل گئی ۔ پھر اپنی کہال ہی مین مست ہین اگر غور سے دیکھا جاوے تو ہماری شاعری تمام جہان کے جھوٹون کی سرتاج ہے اور ہماری انشا پردازی دنیا بھر کے نقصون اور عیبون کا پلندہ ہے ۔ ہم پوچھتے ہین کیا اچھی باتون میں رنگ آمیزی نہین ہو سکتی اور فصاحت اور بلاغت معانی اور بیان مضامین واقعی مین ادا نہین ہو سکتے ۔ مگر خرابی تو یہہ ہے کہ نہ ہم شاعری کے حقیقی معنون سے واقف ہین اور نہ فصاحت و بلاغت کی ماہیت سے آشنا ہین ۔ ہم سیدھی سادی عبارت اور واقعی مضامین ۔ تشبیہہ محاورات اور بول چال پر طعن کرتے ہین غلو اور مبالغے کو جان سمجھتے ہین ۔ جس کتاب یا جن اشعار مین

یہہ بات نہین گویا وہ محض نکمی ہین اور ہم اونکو ہرگز وقعت کی نگاہ سے نہین دیکھتے ۔ لیکن جہان ہم ہین اور خرابیان ہین ایک یہہ بھی ہے کاش ہم اپنے آپکو پہچانین اور اسقدر ابتذال اور بے وقعتی مین رہنا پسند نکرین ۔ ہم مین قومین موجود ہین مگر ہم اونکے استعمال سے قاصر ہین

واقعات قابل یادداشت

سنہ ۱۸۰۱ء	سکندریہ وابوکیر مین جنگ ہوئی
سنہ [illegible]	سندھیا کو شکست ملی
سنہ [illegible]	احمد نگر و پونا فتح ہوا
سنہ [illegible]	منگو پارک سیاح افریقہ کا دوسرا سفر ہوا
سنہ [illegible]	سرکار انگریزی کا مدرسہ قایم ہوا
سنہ [illegible]	جاور مین جنگ ہوئی
سنہ [illegible]	[illegible] مین [illegible] ہوا
سنہ [illegible]	رو سیلکھنڈ فتح ہوا
سنہ [illegible]	لاٹیری کا آغاز ہوا
سنہ [illegible]	مقام پورہ ورن فتح ہوا
سنہ [illegible]	مقام جاور مین انگریزی فوج پہونچی
سنہ [illegible]	اسکو فتح ہوا
سنہ [illegible]	لیپ زنگ مین جنگ ہوئی
سنہ [illegible]	شاہ فرانس سے صلح ہوئی
سنہ [illegible]	بونا پارٹ مقام البہ سے بھاگا
سنہ [illegible]	نیپال کی لڑائی ختم ہوئی
سنہ [illegible]	واٹرلو مین لڑائی ہوئی بونا پارٹ قید ہوا
سنہ [illegible]	ستارہ کو سرکار انگلشیہ نے فتح کیا
سنہ [illegible]	قیصر ہند کی سالگرہ کا دن ۔
سنہ [illegible]	دوارکا فتح ہوئی ۔

سنہ ۱۸۲۱ء نیپولین بوناپارٹ فوت ہوا
سنہ ۱۸۲۴ء برہما مین لڑائی ہوئی
سنہ ۱۸۲۵ء سب سے پہلے دودخانی جہاز کلکتہ مین پہونچا
سنہ ۱۸۲۴ء رنگون مین جنگ ہوئی - مرتبان فتح ہوا
سنہ ۱۸۲۶ء امریکہ کی آزادی قبول کی گئی
سنہ ۱۸۲۶ء بھرت پور فتح ہوا
سنہ ۱۸۲۶ء سلطنت برہما سے صلح ہوئی
سنہ ۱۸۲۸ء لندن کی یونیورسٹی کہولی گئی
سنہ ۱۸۲۹ء ستی ہونا موقوف ہوا
سنہ ۱۸۳۰ء شاہ جارج فوت ہوا
سنہ ۱۸۳۰ء شاہ ولیم تخت نشین ہوا
سنہ ۱۸۳۳ء پرتگال والون کا حملہ ہوا
سنہ ۱۸۳۴ء بمقام کورگ مین لڑائی ہوئی
سنہ ۱۸۳۴ء پارلیمینٹ کے مکانات جلائے گئے
سنہ ۱۸۳۵ء ہندوستانی اخبارون کو آزادی ملی
سنہ ۱۸۳۶ء بیگم سمرو نے انتقال کیا
سنہ ۱۸۳۷ء جناب ملکہ معظمہ تخت نشین ہوئین
سنہ ۱۸۳۹ء مہاراجہ رنجیت سنگہ کا انتقال ہوا
سنہ ۱۸۳۹ء انگریزون نے عدن کو فتح کیا
سنہ ۱۸۴۰ء ملکہ معظمہ وکٹوریا کی شادی ہوئی
سنہ ۱۸۴۰ء سیریا مین جنگ ہوا
سنہ ۱۸۴۲ء کابل خالی کیا گیا
سنہ ۱۸۴۳ء حیدرآباد سندہ فتح ہوا
سنہ ۱۸۴۵ء مدکی فتح ہوئی
سنہ ۱۸۴۶ء لاہور فتح ہوا
سنہ ۱۸۴۸ء شکست سکہان بمقام رام نگر
سنہ ۱۸۴۸ء شہزادی آسٹریا پیدا ہوئی -

سنہ ۱۸۴۹ء ملتان فتح ہوا پنجاب ضبط ہوا
سنہ ۱۸۵۰ء لاک صاحب نے کانپور فتح کیا
سنہ ۱۸۵۱ء ہند مین تار برقی قایم ہوئی
سنہ ۱۸۵۳ء بمبئی ریلوے شروع ہوئی
سنہ ۵۳ء مہاراجہ دلیپ سنگہ عیسائی ہوا
سنہ ۱۸۵۴ء ہندوستان مین اخبارون کا محصول آدہہ ہوا
سنہ ۵۵ء ایسٹ انڈیا ریلوے کہلی
سنہ ۵۶ء ملک اودہ شامل ہوا
سنہ ۵۷ء مہاراجہ گلاب سنگہ والی کشمیر فوت ہوا
سنہ ۵۸ء فرخ آباد و لکہنو فتح ہوا
سنہ ۵۹ء سندہ ریلوی کہولی
سنہ ۶۰ء خان بہادر خان بریلی والا پہانسی دیا گیا
سنہ ۶۱ء شاہزادہ البرٹ خاوند ملکہ معظمہ نے وفات پائی
سنہ ۶۲ء قانون شادی کا جاری ہوا
سنہ ۶۳ء زلزلہ ہوا
سنہ ۶۴ء شاہزادہ البرٹ وکٹر پیدا ہوا -
سنہ ۶۵ء روم کی جنتری تبدیل ہوئی
سنہ ۶۶ء مقام سادوا مین جنگ ہوا
سنہ ۶۷ء ہم ابی سینیا خلیج اینسلی مین پہونچی
سنہ ۶۸ء قیدیان ملک آزاد کیئے رہا ہوئے
سنہ ۶۹ء لارڈ میو و ڈیوک ایڈنبرا کلکتہ مین تشریف لائے
سنہ ۶۹ء بمبئی اور نہر سویز مین سرکار انگلشیہ کے تار کا رستہ ڈالا گیا -
سنہ ۱۸۷۱ء سالار جنگ کو خطاب سٹار آف انڈیا کا ملا
سنہ ۷۲ء لارڈ میو کو ایک افغان نے قتل کیا
سنہ ۷۲ء لارڈ ہوبرٹ گورنر مدراس ہو چکے
سنہ ۷۴ء ڈیوک ایڈنبرا کی شادی ہوئی -

سنہ ۱۸۷۶ء بکثرت بارش باران درمیان ہندوستان
سنہ ۱۸۷۷ء قیصری دربار دہلی کے تکمٹ تقسیم ہوئے
سنہ ۱۸۷۷ء جناب ملکہ معظمہ نے خطاب قیصر ہند قبول فرمایا اور روس و روم کے باہم لڑائی ہوئی
سنہ ۱۸۷۸ء روس و روم کی صلح ہوئی دیسی اخبار کو آزادی دی گئی

(راقم گنیش داس)

کارسپانڈنس

انبالہ

ایک فہرست ضلع سے بابت ان ملازمان کے طلب ہوئی ہے کہ جو چند بار جلسہ امتحان مین شامل ہوئے مگر خرابی قسمت سے پاس نہین ہوئے -

اس ضلع مین ہر شش تحصیل کے نائب تحصیلدار کئی کئی دفعہ فیل ہوئے ہین از انجملہ ایک صاحب سات دفعہ فیل ہو چکے - انتظام سیلاب موجودہ بحسن خوبی انتظام جناب سردار شمس خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع خوب رہا کسی کا کچہ نقصان نہین ہوا کوشش وسعی پولس کی بدرجاتہی - محرر کہ انبالہ کا مشتبہ ہو کر تحصیل جگادہری رشتہ مین کمی تنخواہ تبدیل ہوا اور بجائے اس کے محرر باصافہ ہے مشاہرہ صدر مین آیا یکم اپریل ۱۸۸۸ء سے مدرسہ تعلیم کمرشتی مین جاری ہوا ہے نیسیان شہر اس تقرر سے نہایت شکرگذار ہین -

واردات خون

ایک کارسپانڈنٹ صاحب فیروزپور سے لکھتے ہین کہ علاقہ تھانہ ہتال سنگھ والہ مین ایک وقوعہ خون کا ہوا۔ حال یہ ہے کہ شخص مقتول ایک مقدمہ دیوانی مین بحکم عدالت پنچ مقرر ہوا تہا اوس مقدمہ مین قاتل ہی ایک فریق مقدمہ کا تہا شخص مقتول نے بعد تحقیقات فیصلہ برخلاف قاتل فریق مقدمہ صادر کیا جس سے اوس شخص کو اشتعال سخت ہوا چنانچہ ایک موقعہ پاکر کہیت مین اوسکو بضرب کلہاڑی قتل کرڈالا اب بعد تحقیقات پولس مقدمہ چالان عدالت ہوا ہے دیکہا چاہئے کہ نتیجہ کیا ظاہر ہوتا ہے

پیدائش عجیب

عرصہ تین ہفتہ کا ہوا ہے کہ کیمپ فیروزپور مین ایک شخص کے گہر ایک لڑکی ایسی پیدا ہوئی جسکے سر پر دو سینگ تہے اور چار آنکہہ بموقعہ پیشانی کے تہین اور سب شکل اوسکی مانند انسان کے تہی تہوڑی دیر زندہ رہکر مرگئی ۔

ریاست جمون

آجکل سرکار حضور مہاراجہ صاحب بہادر فرمانروائے مملکت جمون و کشمیر اپنے فرزند ارجمند جناب میان امرسنگہ صاحب بہادر کی شادی میمنت آبادی مین نہایت سرگرمی سے مصروف ہین اور نیز جناب بوا اننت رام صاحب بہادر بہی ہر ایک کام لائق اہلکارونکو سپرد کررہے ہین ۔ دیوان گوبند سہائے صاحب کو بہا [illegible] شیرینی تقسیم کرینگے اور جناب زیب سرن صاحب کو پارچہ ہائے ریشمی وغیرہ کے خریدنے کا انتظام ملا ہے اور [illegible] تجویز ہوئی ہے

خلاصہ اخبارات

صلح

صاحب راقم الجوائب تحریر فرماتے ہین کہ اس ہفتہ کے اخبارات ضروری جو معلوم ہوئے منجملہ اونکے سب سے ضروری اور اہم تر خبر انعقاد صلح کی ہے کہ تاریخ ۳ مارچ روز یکشنبہ کو فیما بین سلطنت علیہ عثمانیہ اور دولت روسیہ کے صلح ہوگئی اور دونون سلطنتون کی طرف سے جو مامورین معزز اس واسطے انجام دہی اس کام کے یعنے مقرر کرنے شرائط صلح کے مقام سان اسطفانوس مین بحث و گفتگو آپس مین کررہے تہے اونکے درمیان مین اتفاق ہوگیا اور جنرل اغناتف اور مسٹر نیلیدف مامورین روس و صفوت پاشا و سعد اللہ بیگ مامورین دولت علیہ کے فیما بین شرائط صلح کے قرار پاگئے چنانچہ شرائط کی تفصیل ہنوز سرکاری اعلان مین بالتمام مشتہر نہین ہوئی ہے لیکن بعضے نیم سرکاری اخبارون مین جو شرطین طبع ہوئی ہین اونکا ذکر ہم ذیل مین کرینگے بالفعل باب عالی سے ایک اعلان ہمارے مطبع مین صادر ہوا ہے کہ اتوار گذشتہ کے روز صلح ہوگئی اور شرائط صلح اگرچہ دولت عالیہ کے حق مین سخت ہین لیکن بغیر قبول کرنے اون شرائط کے چارہ اور گریز بہی نہ ہوسکتا تہا ۔ صفوت پاشا نے باب عالی مین قبل توقیع اوسکے اطلاع دی کہ یہ شرطین دولت روس نے پیش کی ہین پس اوسی وقت حضرت دولتلو احمد وفیق پاشا رئیس الوکلاء مقام سان اسطفانوس کو گئے اور مامورین اور جرنیل روس سے مذاکرہ کیا اور گفتگو درمیان مین پاشا موصوف اور جنرل اغناتف و مسٹر نیلیدوف کے اس بارہ مین ہوئی تو ہر دو صاحبان مذکور یعنے جنرل موصوف و مسٹر موصوف نے جواب دیا کہ اگر دولت علیہ ان شرطون کو قبول نکرے تو عدم قبولیت مین ورنگی از سر نو جنگ شروع کرنا واجب ہوگا اور چونکہ مدت متارکہ کی یعنی مہلت جنگ کی جمعہ کے روز تمام ہوچکی ہے تو اب دولت علیہ کو بجز دو باتون کے اور کوئی بات کا حیلہ باقی نہین رہا ہے یا تو ان شرطون کو قبول کرکے دستخط اوسکا فرماوے یا جنگ شروع کردینے پر مستعد ہوجاوے اور دوسرے امر مین یعنے از سر نو جنگ ہونے مین بہت بڑی خرابی متصور ہے اور انقلاب عظیم اور ضرر جسیم پیدا ہوگا پس تجویز یہ ہے کہ اہون البلیتین و اخف الضررین کو اختیار کیا جاوے یعنے جو دو امر نہایت سخت اور نہایت مضر ہین اونمین سے ایک کو جو زیادہ ہلکا اور آسان اور مفید ہو اختیار کرنا چاہئے جب یہ جواب رئیس الوکلاء کو مامورین روسیہ سے ملا تو باب عالی مین آکر حضور سلطانی مین انہون نے عرض کی پس حضرت سلطان المعظم نے جمعہ کے دن جملہ وکلاء و وزراء اور رؤسا و علماء [illegible] صدر اعظم سابق طلب ہوئے اور شرائط صلح کے باب مین فرداً فرداً و باہم مذاکرہ و بحث و غور و تامل فرمایا آخر کو سب کی رائے اون شرطون کے قبول کرنے کے لئے بالاتفاق قرار پائی پس

امضا سے شرائط اوسیوقت فرمایا گیا اور وزیر باب
عالی لشکو محمد رشدی پاشا مترجم صدر سابق کے
بہیجا کیونکہ وہ بباعث علالت مزاج کے
جلسہ مین حاضر نہو سکے تہے انہون نے بہی اون
شرطون کو ملاحظہ کر کے دستخط کر دئیے بہر بحضور
حضرت سلطان اعظم کے وہ کاغذ کہا گیا حضور
ممدوح نے بہی دستخط و مہر ثبت فرمادی اور
یہہ مسئلہ الحمد للہ علی ذالک اسطرحسے حل ہوکر اختتام
کو پہونچا اب اس مقام پر یہہ بات قابل غور
کرنے کے ہے کہ روس نے جو جلدی صلح کر لینے
مین کی سو اوسکا باعث پرنس بسمارک کا قول
تہا کہ پرنس بسمارک نے مجلس پارلیمنٹ مین
کہا تہا کہ اگر روس اس فرصت کو غنیمت
جانکر جلد اپنے صلح کر لیگا تو پہر ایسا موقع اور
ایسا وقت اوسکو نملیگا پس اسی باعث
سے روس نے جلدی کرکے اور سلاطین عظام
یورپ و انگلستان وغیرہ کی مصلحتون پر چندان
لحاظ نہ کرکے صلح کر لی اور دوسرے یہہ بات تہی
کہ روس نے خیال کیا کہ اگر اب پہر جنگ شروع
ہو گئی تو انگلستان اور آسٹریا ضرور مداخلت
کرینگے اور اس بات کا خوف اوسکو بہت ہے
اسی لئے اون شرطون سے بہی صرف نظر کرکے
نکال ڈالا کہ جنپر لارڈ ڈربی نے کئی بار اعتراض
کئے تہے یعنے آمد و رفت جہازات کی آبنائے
دارڈنیلز و بحر مارمورا سے اور عالی پولی پر قابض
ہونے سے روس نے خیال اپنا اوٹہا لیا اور
باقی چند باتین جو اور ہین اونکو بر وقت جلسہ

در زاد کے فیصلہ ہوجانے کے لئے موقوف
رکہا جیسا کہ بلغاریہ اور یونان کا معاملہ وغیرہ
کہ انکا تصفیہ جلسہ وزرا مین ہو سکیگا خوشی
فی الحال صلح کے ہوجانے سے لوگون کے
دلون مین اطمینان پیدا ہو گیا اور فکر و اندیشہ
و خوف جو تہا وہ جاتا رہا اور اگر انتظام سلطنت
علیہ بخوبی ہوجاویگا اور جو شکایتیں ہین وہ
دور ہوجاوینگے اور داخلی اور خارجی امور مین
سلطنت علیہ کے باب عالی اور حضرت مولانا
سلطان المعظم ازروئے قانون اساسی کے
فعلاً غور فرماکر اجرا اصلاحات کا کرینگے
تو بہتر ہوگا اور چند روز مین درستی ہوجاویگی
اللہ تعالے سے امید ہے کہ ہمارے سب کامون کا انجام
بخیر کرے تفصیل شرائط صلح کی اخبار نیو فری پریس
مین اسطرحسے طبع ہوئی ہے -

اول ولایت بلغاریہ مین ایک امارت مستقلہ وریاست
ممتازہ قایم ہو کہ عیسائی حاکم اوسکا مقرر ہووے
سلطنت علیہ کو سالانہ خراج وہان سے ملا کریگا
(و) پچاس ہزار فوج روس کی دو برس تک وہان
رہیگی (دوم) استقلال رومانیا کا اور دوبرجہ
کا علاقہ اوسکو دیا جانا - (سوم) استقلال
سرویہ کا اور ۸۰ لاکہ لیرہ خرچہ جنگ کا اوسکو دینا
(چہارم) حکومت جبل اسود کو کچہہ حصہ زمین کا
دینا (پنجم) - استقلال حکومت بوسنیا و ہرزگوینا
(ششم) تعمیم اصلاحات بقیہ ولایات روم ایلی ونیز
(ہفتم) اجرا تنظیمات جزیرہ کریٹ فعلاً -
(ہشتم) آبنائے جناق قلعہ مین آمد و رفت جہازات

جنگی کی بدستور ممانعت قایم رہنا -
(نہم) آزادی سفر نہر الطونہ یعنے دریائے ڈینوب مین
اور صفائی اوسکی سلطنت علیہ کے خرچ سے ہونا -
(دہم) ترکی سلطنت نے خرچہ جنگ کا ایک سو چالیس کروڑ
روبل روس کو دینا چاہئے ۱۰ کروڑ پونڈ انگریزی ہوتے
ہین اور بعوض اس خرچہ کے باطوم و اردہان و قارص
روم و بایزید و قارص حوالہ روس کے کر دیا اور سوائے
اسکے جو چہار ترکی روس کو دیا اور باقی خرچہ ایک
ارب پچاس کروڑ فرنک بطور قسط بندی سالانہ کے
ادا کرنا اور یہہ قسط محصول سے ولایات ایشیا
کوچک اور خراج سے بلغاریہ کے اور آمدنی سے
معادن ارضی کے دینا اور اسکا سود پانچ فیصدی
دیتے رہنا اور علاوہ اسکے جو نقصان تاجرون کا
اس جنگ مین ہوا ہے بقدر ایک کروڑ روبل کے
وہ بہی اور مقام یالقالی کی ہسپتال کا روپیہ دولت
علیہ کو دینا اور جو قدر لشکر عثمانیہ کے قیدی روس مین
ہین اونکا خرچہ بہی سب آنے جانے کا دولت
علیہ کو دینا اور ایک عہد نامہ دربارہ پیش قدمی
نکرنے جنگ کے لئے سلطان کا لکہہ دینا اور دو لاکہ
فوج تحت طلب روس کے منجملہ عساکر سلطانی کے رہنا
یہہ شرطین سب قبول ہوئین لیکن بعد کو معلوم ہوا
کہ پہلی شرط مین بابت حدود بلاد کے کچہہ کمی بیشی او تبدیل
ہوئی ہے اور دفعہ ۲ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ و ۸ و ۹ بعینہٖ برابر
قبول ہوئے اور دفعہ دس مین تبدیل ہوئی ہے یعنی قسم
خرچہ جنگ کی روس نے کم کرکے صرف چار کروڑ پونڈ انگریزی
لینا قبول کیا جسکے چالیس کروڑ روپے ہوئے اور زمین جو
کی بابت دوبرجہ کے لکہا تہا تو روس کے ممالک عثمانیہ مین قرار پائی ہے

قیدیون کی بابت افواہ

حسب اخبار دارالخلافہ رقام فرماتے ہین کہ جو ترکی قیدی ہین اونکے بیسے کو بہلے آدمی مقام ہوجہ بلک کو بھوائے جاینگے اور وہان حساب کیا جاویگا کہ اونکے کہانے پینے مین کیا خرچ ہوا جو کچہ حساب کی روسے نکلے گا وہ مجرا دیا جاویگا اور اسیطرح روس کے قیدی بھی ہوجب مین آجاوینگے اور اونکے خرچ کا حساب بھی ہوگا اور سروپا مانی نیگرو اور روما نیہ کے قیدیون سے بھی حسابی معاملہ پیش ہوگا ۔ انجمن اخبار

اب کیا ہوتا ہے

صاحب اخبار دارالعلوم رقام فرماتے ہین کہ جب سٹرایٹ صلح نامہ مکمل ہوگئے اور نامق پاشا کے دستخط کا موقع دیا اور اونہون نے دستخط کے واسطے قلم اوٹہایا تو یکایک بے مقصد اون کی آنکہون سے آنسون بہنے لگے یہ حال جو پاشائے مذکور کا گرنیڈ ڈیوک نکولس نے دیکہا تو اونہون نے اپنا ہاتہ پاشا کے ہاتہ کیطرف بڑہایا اور یہہ کہنے لگے کہ اب سلطنت روس دولت عثمانیہ کی دوست ہوگی اور یہہ اوسکی دوستی مستحکم ہوگی یہہ امر سنکر پاشائے مذکور نے بھی ہاتہ بڑہا کر ملایا اوسوقت اون کی زبان سے کچہ نہ نکلا ۔ سنہ

بے انتظامی

صاحب اخبار الجواب نے سلطنت ترکی کی بہت سی غلطیان جسنے سلطنت مین ضعف ہوا لکہی ہین اون مین سے یہہ بھی غلطی ظاہر کی ہے کہ سلطنت ترکی سے یہہ بے انتظامی واقع ہوئی کہ اوسنے بعض افسرون کو موقوف کیا اور پہر اونکو مقرر کیا جسکی مثال یہہ ہے کہ محمد علی پاشا جب سپہ سالاری سے موقوف کئے گئے تو اوسکے بعد پہر اونکو مانٹی نیگرو کے مقابلہ کے واسطے بہیجا جب یہہ موقعہ مین پہونچے تو انکو حکم ہوا کہ یہہ فوج جمع کرین اور روس پر حملہ کرین اونہان نے وہان چہ ہزار آدمی جمع کئے اور روس سے مقابلہ کرکے شکست کہائی پہر خود ہوئے جب استنبول مین آئے تو شوریٰ کی خدمت مل گئی اب ترکون مین اونکی نسبت چرچا ہے کہ وہ جواہر بہی مین جکڑے ہوئے ہین

نیشنل انڈین ایسوسی ایشن

لندن مین ۳۱ جنوری سنہ حال کو ایک جلسہ ہوا جسمین مسٹر کے ای مترا صاحب نے بیان کیا کہ جو ہندوستانی لوگ انگلنڈ مین آتے ہین مالکان مہمان سرا اون سے بہت کچہ چہاڑ لیا کرتے ہین ۔ پس بہتر ہے کہ ایک بورڈنگ ہوس یا ایک کلب گہر اونکے واسطے لندن مین بنایا جاوے جہان وہ آکر آرام کیا کرین اور کفایت ہی اخراجات کی اونہین ہو ۔ سید عبدالرحمن صاحب نے اس تجویز کی تائید مین گفتگو کی اور تجویز کی کہ جب ایسے لوگ ہندوستان سے آوین تو ہندوستانی معزز مقیم لندن اونکے استقبال کو جایا کرین اور یہانکے رسم و رواج سے اونہین واقف کیا کرین ۔ مسٹر ڈی دیور صاحب نے اس رائے سے اتفاق کیا اور کہا کہ ایک بورڈنگ ہوس کی ضرورت ہے جسمین تمام ہندوستانی اشخاص مقیم لندن کی فہرست آویزان رہا کرے ۔ مسٹر لودر الفضل عبدالرحمن نے اس تجویز کی تائید کی ۔ پہر اور ممبرون نے تقریرین کین اور رزولیوشن ذیل صادر کیا گیا جو لوگ معزز ہندوستان کے باشندے انگلنڈ مین رہنے کے لئے آوین اونکے لئے یہہ کمیٹی ایک بورڈنگ ہوس قایم کرے اور لندن مین ایک جگہہ ایسی ہی مقرر کیجاوے جہان انگریز اور ہندوستانی اکثر اخبارات پڑہین اور خط و کتابت کرین اور وہان تمام ہندوستانی لوگ آپس مین ملاقات کیا کرین فقط ۔

ڈائرکٹر شمال و مغرب

معلوم ہوتا ہے کہ سرشتہ تعلیم اضلاع شمال و مغرب کا کام آیندہ بدون ڈائرکٹر پبلک انسٹرکشن کے ہوگا کیونکہ عہدۂ مذکورہ اس موسم تخفیف مین آگیا ۔ مسٹر کیمپس صاحب بہادر آخری ڈائرکٹر سرشتہ تعلیم ہے ۔ مسٹر کیمپس صاحب ایک نہایت لایق اور قابل افسر ہے ۔ وجہ تخفیف عہدہ ڈائرکٹری اول تو انتظامی طور پر ہے ۔ دوم تخفیف اخراجات کی ۔ یقین کیا گیا ہے کہ مدارس کا معاینہ معائی نہایت ضروری ہے اور چونکہ تعلیم کے سرکل نے حلقے بڑہ گئے ہین اسلئے مدارس کا کام بدون ڈائرکٹر کے چل سکتا ہے ۔

نقصانات روس

سرکاری تشخیصات روس سے معلوم ہوتا ہے کہ روسیون کا کل نقصان جنگ روس و ترکی مین ۸۹ ہزار ۳ سو ۴۴ آدمی ہوا جسمین مقتول اور مجروح دونون شامل ہین ان مین سے دس جنرل قتل اور ۱۸ زخمی ہوئے ایک شاہزادہ شاہی خاندان کا اور ۳۴

امرائے عظیم الشان میدان کارزار میں زار کی طرف سے کام آئے - منجملہ زخمیوں کے ۲۶۳ ۲۰۰ - ۳۰۳۲ - اشخاص بالکل تندرست ہو گئے اور یقین ہے کہ دس ہزار اشخاص اور چند ہفتہ عرصہ میں ہسپتال کو چھوڑ دینگے - صلح کے ہونے پر ۱۲۱ - روسی قیدی ترکوں کے پاس تھے جنقدر سپاہ معرکہ کارزار میں گئی اوسمیں نقصان بہت ہوا یعنے ہر چہار آدمیوں میں سے ایک شخص خواہ مقتول ہوا یا زخمی ہوا - یہ اوسط جنگ فرانس و جرمن کے اوسط کی برابر ہے کہ اوسمیں بھی ہر پانچ آدمیوں میں سے ایک شخص خواہ زخمی یا مقتول ہوا تھا -

کابل خبر ہے کہ سردار عبد الرحمن خان ولد امیر محمد افضل خان نے جو اسوقت سلطنت روس کا وظیفہ خوار ہے چند رجمنٹ سوار و پیادہ لیکر میمنہ پر حملہ کیا اور وہاں بہت نہایت سخت خونریزی ہوئی - طرفین سے قریب ۳ ہزار آدمی کے مقتول ہوئے ہیں اب اوسکا قلعہ مذکور پر قبضہ ہو گیا ہے جب امیر صاحب کو یہ خبر پہنچی تو بہت رنجیدہ خاطر ہوئے - اب امیر صاحب نے ارادہ کیا ہے کہ وہاں ایک جماعت عظیم فوج کی روانہ کریں لیکن اس خبر کی تکذیب بھی ہوئی - امیر صاحب نے سپاہ کی بہت توقیر کی اور وعدہ کیا کہ میں تمہاری توقیر کیا کرونگا - امیر صاحب نے خوانین باجوڑ کو طلب کیا اور اونکو کہا ہے کہ تم جنگ میں شامل ہو بخنہ طور سے معلوم ہوا ہے کہ علاقہ جلال آباد میں سخت گرانی ہے غلہ کا جانا وہاں بالکل بند ہے جلال آباد کی فوج رعایا پر سخت ظلم کر رہی ہے اور جب کسی کے گھر میں غلہ کا ذخیرہ دیکھتے یا سنتے ہیں فوراً لوٹ لیتے ہیں - حاکم جلال آباد کو رعیت نے بہت تنگ کر رکھا ہے اور اسلئے وہ مکان سے ہرگز باہر نہیں نکلتے - اخبار عام

فہرست مسلمان طلبا مقیم لندن

ہمارے ایک عنایت فرمانے ہمکو لندن سے مسلمان طلبا مقیم لندن کے نام کی ایک ایسی فہرست بھیجی ہو کہ جس سے یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ کون صاحب کس قسم کی تعلیم پاتے ہیں ہم ہمیں سے جنکے خاندان سے واقف ہیں اونکا نشان بھی لکھتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مسلمان لوگ بڑی مسرت سے اس فہرست کو ملاحظہ فرمائینگے

سید علی مرزا احمد خاں حیدر آباد	خلف الصدق جناب مولوی زین الدین حسین خان بہادر پنشنر یہ دونوں صاحب ریاست حیدرآباد کے خرچ سے تعلیم پاتے ہیں	رائل کالج اف مائنز و شاہی کالج علم صدریات
ابو الحسن خان	برادر جناب خدا بخش خان صاحب وکیل عدالت پٹنہ	میڈل ٹمپل (بیرسٹری)
سید نور الہدی	پسر جناب مولوی شمس الہدی صاحب وکیل پٹنہ	
سید شرف الدین	پٹنہ	ایضاً
عبد الحلیم	"	ایضاً
سراج الدین	"	ایضاً
سید عبد الرحمن	"	ایضاً
قاضی عبد الرزاق صاحب	خلف الصدق جناب قاضی شہاب الدین صاحب (بڑودہ)	انر ٹمپل - بیرسٹری یونیورسٹی کالج
ابو الفضل محمد عبد الرحمن	خلف الصدق جناب مولوی عبد اللطیف خان بہادر کلکتہ	لنکنز ان
محمد حسین خان	بمبئی	
سید امیر الدین	ایضاً	ایضاً
سید حسن الدین	خلف الصدق جناب نواب منشی امیر علیخان بہادر کلکتہ	آکسفورڈ کالج
سید وارث علی	خلف الصدق جناب حکیم احسان علی خان صاحب وکیل دربار گوالیار - گوالیار	کیمبرج کالج
سید کاظم علی	برادر زادہ جناب حکیم احسان علی خان صاحب وکیل دربار گوالیار -	
رحیم بخش	کلکتہ	ڈاکٹری
		مشیر قیصر -

محفل میلاد شریف اخبار دار الخلافہ مطبوعہ
۱۲ ربیع الاول میں لکھتے ہیں کہ ۱۲ ماہ مذکور
یوم یکشنبہ کو جامع دولما باغچہ میں محفل میلاد
حضرت سرور عالم محمد صلے اللہ علیہ والہ وسلم
منعقد ہوئی اور اوس میں حضور سلطان اعظم بھی
تشریف لائے اور اکثر علماء عظام و وزرائے
کرام نے جو جلسہ موصوف میں شریک تھے حضرت
سلطان اعظم کا استقبال کیا اور بعد اختتام
قرات مولود مبارک کے حضرت سلطان نے ایک
نشان عثمانیہ مع ایک قبضہ سیف جواہر دار کے
رئیس الوکلا کو عنایت فرمایا اور سرائے [illegible]
کو واپس تشریف لیگئے — اس جلسہ میں جناب
حسن پاشا فرزند خدیو مصر بھی حضرت سلطان
کے ہمرکاب تھے

غازی عثمان پاشا نے بذریعہ تار برقی
قسطنطنیہ میں اطلاع دی ہے کہ میں ۱۰ مارچ کو
مقام خارقوف سے ہمراہی جناب رؤف پاشا
کے استنبول کو روانہ ہونگا اور انشاء اللہ عرصہ
ایک ہفتہ میں پہنچ جاؤنگا۔

عرضی پروفیسر فاسٹ نے اوس عرضی کو جو
بمبئی کے باشندوں نے لیسنس ٹیکس کی نسبت
بھیجی ہے پارلیمنٹ میں پیش کر دیا ہے۔

برلن سے جو خبریں آئی ہیں اون سے معلوم
ہوتا ہے کہ گورنمنٹ رومینیا نے جو استغاثہ یورپ
کے سلطنتہائے اعلی کی خدمت میں کیا تھا اور
جس میں اوس نے روسیوں کے دست اندازی
کی شکایت لکھی تھی اور اوس سے پناہ چاہی تھی
اوس پر چند سلطنتوں نے التفات کیا ہے۔

قسطنطنیہ کی تار برقیوں سے معلوم ہوا
کہ سلطان ٹرکی کے حکم سے آج کل ایک پورٹ
تیار کی جاتی ہے جس میں اون دعووں کا
مقابلہ جو روس نے ابتدا میں کئے تھے اون
شرایط کے ساتھ کیا گیا ہے جو حال میں قرار
پائی ہیں یہہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ بخلاف
اوس انکار کے جو روس نے حال میں کیا تھا
تحریری چٹھیاں اس قسم کی موجود ہیں جن میں
چہتسکی آہنی جہاز اور مصر اور بلگیریا کا خراج
بطور کفالت خرچہ جنگ کے طلب کیا گیا ہے تحریر
ہیں کہ جو بڑا تہلکہ دار السلطنت ٹرکی میں ہو
رہا ہے اوسکی وجہ سے اور نیز مفسدہ آمیز اشتہارات
کے مشتہر ہونے کی وجہ سے رات دن سپاہیوں
کے گروہ شہر کے بازاروں اور راستوں میں
گشت کرتے رہتے ہیں چالیس ہزار آدمیونکا
ایک گروہ جنہوں نے شملہ کو خالی کیا ہے اور
چودہ ہزار آدمی وارنہ سے علاوہ سولہ ہزار مصری
فوج کے شہر میں عنقریب آنے والے ہیں۔

انگلستان کے پاس بعد مراسلات
کے آنے پر سلطان ٹرکی نے ایک کونسل منعقد کی
اور کونسل مذکور نے یہہ فیصلہ کیا کہ اگر انگلستان
اور روس کے درمیان لڑائی ہوئی تو ٹرکی کو
اوس میں بالکل بے طرفدار رہنا چاہیے۔

حضور قیصر ہند برلن کے اخباروں میں
یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ حضور ملکہ معظمہ پارلیمنٹ
کے برخاست ہونے کے بعد مع شاہزادہ لیوپولڈ
اور شاہزادی بیاٹرس کے جرمنی کو تشریف
لیجاوینگے اور اول گرینڈ ڈیوک آف ہیس دار
مسٹیڈ سے ملاقات فرماوینگے اور وہاں چند روز
اپنی صاحبزادی کے پاس قیام فرما کر برگ کو
تشریف لیجاوینگے اور چند ہفتہ مقام [illegible] میں
قیام فرماوینگی وہاں پر جرمنی کے ولیعہد اور
ولیعہد بیگم اور اون کی صاحبزادی پرنسس چارلوٹ
جس کی ابھی شادی ہوئی ہے حضور ممدوحہ کو آکر ملینگی

ولایت کی ڈاک کی خبریں

حضور ملکہ معظمہ نے ۱۹ مارچ کو ایک دربار پریوی
اور ایک دربار خاص ملاقات کے واسطے منعقد
فرمایا۔

گورنمنٹ انڈیا کی اسپیچ سے آسٹریا اور
روس کے درمیان اتفاق ہونے کا شبہ پیدا
ہوا ہے۔

جو تحریک ہندوستانی اخباروں کی نسبت پارلیمنٹ
میں کی گئی تھی اوسکی نسبت مسٹر گلیڈ اسٹون نے
اس بنیاد پر کہ بالفعل یہہ قانون حیرت انگیز
معلوم ہوتا ہے اور اوسکے باعث سے رنج آمیز
خیالات پیدا ہوتے ہیں یہہ کہا کہ اوسکو بحث سے
خارج کرنا چاہیے اور یہہ امید ظاہر کی کہ جسوقت
مفصل اطلاع آویگی یہہ خیالات رفع ہو جاوینگے
صاحب موصوف نے فرمایا کہ ہندوستان کے باشندوں کے
حق میں انصاف اور فیاضی کے معاملات
کے خطرات کی بہ نسبت زیادہ تر اہم ہیں۔

صاحب چانسلر خزانہ نے یہہ رپورٹ کی ہے کہ
خدیو مصر نے قرضہ کی قسط فروری کی بابت ادا نہیں

لی ہے گورنمنٹ اس باب مین تاکید کر رہی ہے
اور نیز فرانس کے ساتھہ عہد و پیمان کی بات کر رہی ہے
سر جارج کیمپل نے سررشتہ تجارت کی کمیٹی میں
کرنل ڈگسنس کے اخبار بری تفتیش کے ساتھہ
لے صاحب ممدوح بیان کرتے ہین کہ ہندوستان
کے اخبارون کی نسبت جو قانون جاری کیا گیا
ہے اوس مین وہ کسی طور پر شریک نہ تھے۔
محمد علی پاشا ٹرکی کے فایدہ کی خاطر ایک بڑی
کتاب تیار کر رہے ہین۔ منہ

سامان معلوم ہوتا ہے کہ جو نایدر روپیہ
پارلیمنٹ نے منظور کیا ہے وہ محاصرہ کی فوج
ریزرو کے مرتب کرنے اور رسد کے مہیا کرنے اور
ولایت مین اور غیر ملکون مین کام دینے کیواسطے
سامان باربرداری تیار کرنے اور آخر کار غیر
ملک مین فوج کے استعمال کے واسطے سفری اصطبل
تیار کرنے مین صرف کیا جاتا ہے محاصرہ کی فوج
و ریزرو کے واسطے چالیس ہزار گولے وغیرہ وولچ
مین تیار کئے گئے ہین اور جسوقت پچھلی ڈاک
ولایت سے روانہ ہوئی تھی اوسوقت ہر ایک گولہ
اور عیب کے گولے کے واسطے علیحدہ علیحدہ بکس بنائے
جاتے تھے حکام کو امید ہے کہ محاصرہ کی فوج بہت
جلد بالکل تیار ہو جاویگی۔ منہ

روم و روس کی صلح ہونیکی سبب سے رعایا تو
بڑی خوش ہے لیکن جو فوج روس کی روم کے
ملک مین اتبک مقیم ہے۔ وہ لوگونکو سخت تکلیف
دے رہی ہے منہ آفتاب پنجاب

جہاز و نیز آفت ناگہانی مقام ایلولا
قریب نیلا کے ۲۰ فروری کی رات کو ایک ڈر
ہوا تین جہاز لنگرزن تھے شکوریکا ایک لنگر
اوکھڑ گیا اور جہاز ایک طرف چلے گئے اوسوقت
نہ ہوا تھی نہ اور کوئی وجہ معلوم ہوئی اور گنتی
جہاز کسیقدر فاصلہ پر پڑے تھے اونکا یہی
حال ہوا ایک جہاز جسپر اڑہائی سو آدمی تھے
وہ اولٹ گیا نوسے آدمی ڈوب کر مرگئے اور
باقی کشتیون کی وجہ سے زندہ بچے یہ کل باتین
ہلک ۲ بجے رات کو ہوئین نہ معلوم کیا وجہ تھی

خرچ قحط سر رچرڈ ٹیمپل صاحب نے اوس یادداشت
مین جو اونہون نے قحط کی نسبت لکھی ہی قحط
خرچ ۶ کروڑ ۱۰ لاکھ ۲۰ ہزار سو روپے بیان
کیا ہے جسمین سے ایک کروڑ ۲۰ لاکھ روپے وصول
صرف ہوئے اور ۲ لاکھ سولہ ہزار روپے کا محصول
اراضی کی بابت اور چالیس ہزار سو روپے کا نقصان
اور آمدنی کی بابت ہوا اگر اسمین سے ریلوے کا
زاید منافع مجرا کیا جاوے جسکا تخمینہ ۳۰ لاکھ روپیہ
کیا جاتا ہے تو قحط کا صرف اصل خرچ ۰۰۰، ۹۰۰
روپے ہوا جسقدر الیہ ہوا اوسمین سے ۲۹ لاکھ
روپیہ آبپاشی کے منفعت بخش کامون مین صرف ہوا
اور اوسکے باعث سے قحط کا خرچ ۰۰۰، ۰۰ روپیہ
رہجاتا ہے۔

نیپال ۲۰ ماہ گزشتہ کو مہاراجہ صاحب نیپال
کے ولیعہد کا انتقال ہوگیا

فیاضی ہونگر کے ٹھاکر صاحب نے ایک لاکھ روپیہ
راجکمار کالج کا بنیاد اوسکو بطور ڈونیشن کے
دیا ہے اور پچاس ہزار روپیہ جو اونکی رعایا نے
اونکی مسند نشینی کے وقت اونکو نذر دیے تھے وہ
زردون کے کالج کو دیے گئے۔

لکھنؤ کی خبر سے معلوم ہوا کہ سر جارج کوپر صاحب
بہادر مع اپنے ہمراہیون کے ۰۰ ماہ حال کو نینی تال
تشریف لیگئے۔

قسطنطنیہ مین مہاجرین کی امداد کے لئے جسقدر
چندہ جمع ہوا ہے اوسکی تعداد ۱۰ لاکھ قرش ہے
منجملہ اوسکے ۵ لاکھ قرش حضور سلطان نے عطا
ہوا ہے اور علاوہ اسکے مین کے مسلمانون نے ۵۰ ہزار
روپیہ نقد بنابہ امداد مہاجرین اونکے بہیجا ہے اور وہ
قسطنطنیہ مین داخل ہوگیا۔

انتقال ۲۲ مارچ کو حضرت سید آل محمد صاحب میر
مارہرہ شریف نے انتقال فرمایا اور تین روز تک آپکی
غم مین بہت کچھہ شور و ماتم رہا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

پشاور کا ریزیڈنٹ صاحب اپنے خط
مورخہ ۱۴ - اپریل سنہ مین لکھتے ہین کہ
پہاڑ پر گیارہ اپریل سے برابر بارش ہو رہی ہے
اور درمیان مین اولے بھی بکثرت پڑے جس سے
فصل کو بہت نقصان پہونچا۔ غلہ گران
ہوتا جاتا ہے۔
چند سپاہی جو رخصت پر جاتے تھے اونکو راہ
مین متصل پڑاؤ مینی کے رہزنون نے لوٹ
لیا اور زخمی کر دیا۔ رہزنون مین سے ۲۶
آدمی گرفتار ہو گئے ہین۔ دریا اٹک و لنڈی
ہنوز طغیانی پر ہین۔

اطلاع چونکہ ریزیڈنٹ صاحب پشاور کا خط بہت دیر سے
آتا ہے۔ اسلئے آخر مین لکھا گیا۔ آیندہ سے کارسپانڈنٹ

اخبارات تار برقی

برلن ۸ اپریل۔ جرمنی معاملت کے ساتھ تصفیہ کرنے کے واسطے بیچ بچاؤ کر رہی ہے۔

رنگون ۸ اپریل کل شب کو بعض قیدیوں نے رنگون کے جیلخانہ میں آگ لگا دی نقصان کثیر ہوا گارد والے دو قیدیوں کو مار ڈالا ایک کو سخت زخمی کیا اور قیدی بھی جو جیلخانہ سے فرار ہوا جاتے تھے مجروح ہوئے۔

لندن ۹ اپریل لارڈ بیکنسفیلڈ نے ہوس آف لارڈس میں اور سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنز میں اس امر کی تحریک کی کہ حضور ملکہ معظمہ نے جو فوج ریزرو طلب فرمائی ہے اوسکے شکریہ میں ایک اڈریس حضور ممدوحہ کی خدمت میں پیش کیا جاوے لارڈ بیکنسفیلڈ نے فرمایا کہ انگلستان کی مشرقی پالیسی ۱۸۵۶ء اور ۱۸۷۱ء کے عہدناموں پر مبنی ہے صاحب ممدوح نے اوس عہدنامہ کی نسبت جو مقام سین اسٹیفنس میں ہوا ہے بہت بڑی معقولی کے ساتھ نکتہ چینی کی اور یہہ کہا کہ یہہ عہدنامہ خفیہ طور پر تحریر ہوا ہے اور اوسکی ہر ایک شرط ۱۸۵۶ء اور ۱۸۷۱ء کے عہدناموں کے برخلاف ہے اور اوسکے باعث سے یورپ میں اور ایشیا ٹک ترکی روس کے تحت ہو جاویگی سلطنت انگریزی کو بھی اوسکے سبب سے خطرہ ہے اور روس شام کے رستہ سے مصر میں ایک فوج بھیجکر انگلستان کا رستہ ایشیا کے جانے کا بند کر سکتا ہے تمام سلطنتیں مسلح ہیں اور انگلستان کو غیر مسلح رہنا نہیں چاہیے جناب ممدوح نے اب بھی یہہ یقین ظاہر کیا کہ کانگریس کا ہونا سب سے زیادہ عمدہ تدبیر ہے مگر کہا کہ اوسکے جمع ہونے کی اب اونکو امید نہیں رہی احتیاطاً یہہ تجویز کی گئی ہے کہ فوج ریزرو ستر ہزار آدمی ہتیار رہے مگر صاحب ممدوح نے فرمایا کہ اگر انگلستان ایک بڑی لڑائی میں مصروف ہو جاویگی تو اوسکو بہت زیادہ بڑھانا پڑیگا اور ایک انقلاب عظیم کرنا پڑیگا یورپ کی آزادی خطرہ میں ہے اور سلطنت انگریزی کا قایم رہنا ضرور ہے۔

لارڈ گرنیول نے گورنمنٹ پر اس بات کو چھوڑ دیا کہ ۱۰۰ بھی خاص جوابدہی پر عمل کرے ڈیوک ڈربی نے لڑائی کو برا کہا اور یہہ بیان کیا کہ آسٹریا کا اتفاق مشتبہ ہے اور اوروں کا اتفاق ممکن نہیں ہے ہوس آف لارڈس نے بغیر اختلاف رائے کے اڈریس کا پیش کیا جانا منظور کیا ہوس آف کامنز میں عرصہ دراز تک مباحثہ ہونے کے بعد سہ شنبہ تک مباحثہ کا ملتوی کیا جانا منظور ہو الغرض۔

لندن ۹ اپریل۔ ریوٹر نے اپنی خبر تار برقی میں جو کل کے اخبار میں چھپی تھی مندرجہ ذیل خبر اور زیادہ کی ہے لارڈ سالسبری نے کہا کہ صرف فوج ریزرو کا طلب کیا جانا یہہ ... ہونے کا باعث نہ تھا بلکہ اوسکے اور ... جو اس وقت تک ظاہر نہیں کئے جا سکتے جب تک کہ گورنمنٹ کی تجویزیں بخوبی معلوم نہوں۔ لارڈ سالسبری نے کہا کہ جو طریقہ گورنمنٹ نے اختیار کیا ہے وہ کچھ لڑائی کے ارادہ سے نہیں ہے بلکہ صرف بنظر احتیاط ہے۔ سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنز میں اڈریس کی نسبت تحریک کرتے وقت اگرچہ وہی اصلی باتوں کو بیان کیا جو لارڈ بیکنسفیلڈ نے کہی تہی مگر گورنمنٹ کی کارروائی کی تشریح نہایت اعتدال کے ساتھ کی مسٹر گلیڈ اسٹون نے سر اسٹیفورڈ نارتھ کوٹ کی اسپیچ کو امیدافزا خیال کیا مگر صاحب موصوف نے لارڈ سالسبری کے گشتی مراسلہ کی نسبت اعتراض کیا مسٹر ... نے مسٹر گلیڈ اسٹون کی دلیل کی تردید کی اور اسباب کو تسلیم نہیں کیا کہ انگلستان تنہا ہے اور ہوس سے استدعا کی کہ وہ ذرا تامل کرکے دیکھے کہ کیا ہوتا ہے فریق مخالف کے ممبروں نے اڈریس میں کسی ترمیم کی تحریک نہیں کی ہے کرنل کالی پرایویٹ سکرٹری حضور ... مقام ... سے جہاز پر سوار ہوکر ہندوستان کی جانب روانہ ہوئے۔

قسطنطنیہ ۹ اپریل۔ ترکوں کی جانب سے متواتر انکار ہونے کی وجہ سے روس ... فوج کو مقام ... کام ... اپنی ...

یہہ بات ...

درمیان مصالحت کے ساتھہ فیصلہ کرانے کے لیے اور سلطنتیں خط و کتابت کر رہی ہین -

ہوس آف کامنز نے بلحاظ کثرت رائے کے اوس ترمیم کو نامنظور کر کے جس کی تحریک فرقہ ریڈیکل کے ممبرون نے کی تھی بغیر اختلاف رائے کے ایڈریس کو منظور کر لیا -

لارڈ سالسبری کے مراسلے کے جواب مین پرنس گارٹسچیکاف کے پاس سے ایک سرکلر آیا ہے جسمین صاحب موصوف نے لارڈ سالسبری کے اعتراضات کا جواب دیا ہے اور اس قسم کی تجویزون کے قرار دینے کی رائے دی ہے جس سے راضی نامہ کے واسطے ایک بنیاد حاصل ہو -

لندن ۱۱ - اپریل پرنس گارٹسچیکاف کے سرکلر کی نسبت یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ اوس کی اقدام مخالفت نہین پایا جاتا ہے جو اعتراض انگلستان نے عہد نامہ کے عام اثر کی نسبت کیا ہے اوسکا سرکلر کہ مین کچہہ جواب ہی نہین دیا گیا ہے لیکن مصالحت کے ساتھہ تصفیہ ہو جانے کی برابر امید ہے روسیونکی فوج کی کارروائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ روسیون نے رومینیا پر قبضہ کر لیا ہے

لندن ...

اور لارڈ ...

کہ روسیونکی فوج بخارست کے قریب پہونچتی جاتی ہے

لندن ۱۲ - اپریل - پرنس گارٹسچیکاف نے اپنے سرکلر کی ایک تمہیدی یادداشت مین کانگریس کی نسبت یہہ بیان کیا ہے کہ وہ صرف وہی بات کہہ سکتے ہین جو اونہون نے سابق مین بیان کی تھی یعنی یہہ کہ کل معاہدہ کانگریس مین پیش نہین کیا جاویگا اور سلطنتون کو اختیار ہے کہ روس کی کارروائی کی نسبت جیسا چاہین خیال کرین

لندن ۱۲ - اپریل - سنیٹ پٹرزبرگ مین نیم سرکاری طور پر یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ روس کی معاملہ کو مصالحت کے ساتھہ طے کرانے کے واسطے جرمنی کے رعب و داب سے جو اس معاملہ کو اعتدال پر لانا چاہتی ہے بڑی مستعدی کے ساتھہ خط و کتابت ہو رہی ہے -

لندن ۱۳ - اپریل - سلطان روم نے یورپ کی سلطنتون کے نام ایک مراسلہ بھیجا ہی جسمین اونہون نے سین اسٹیفنس کے معاہدہ کو بطور نتیجہ انقلابات جنگ کے قبول کیا ہے اور یہہ بیان کیا ہے کہ اس معاہدہ کی تعین خاص خاص تعلقات مین کیجاویگی - اگر ... مین یہہ امید ظاہر کی گئی ہے کہ ہمراہان سلطنتون کی عنایات اور ... اعتدال کے سبب سے اس عہد نامہ مین ترمیم کیجاویگی ... انگلستان اور روس کو بڑی کوشش کے ساتھہ ... فیصلہ کرنے پر آمادہ کر رہی ہے

بمبئی ۱۳ - اپریل - اخبار ٹیمز آف انڈیا کے پاس سندرجہ ذیل خاص خبر تار برقی مورخہ ۱۲ - اپریل لندن سے آئی ہے -

پرنس گارٹسچیکاف کا سرکلر آج صبح کو مشتہر کیا گیا پرنس ممدوح نے انگلستان سے درخواست کی ہے کہ اوسکی خواہش کانگریس کی نسبت دریافت کیا ہے اس سرکلر کے تمام مضمون کی نسبت یہہ خیال کیا جاتا ہو کہ اوسکے باعث سے صلح کی امید کو ترقی ہوتی ہے - اسی عرصہ مین ہماری جنگی تیاریان بہت جلد برابر جاری ہین فوج کا دوسرا گروہ جمع ہو گیا ہے اور تمام تیاریان مئی کے خاتمہ سے پہلے پوری ہو جاوینگی -

بلگریڈ ۱۱ - اپریل - سرویا کی فوج کا ...

لندن ایضاً - گورنمنٹ ... کا سفیر جو قسطنطنیہ مین رہتا ہو صوبہ بانیسیا اور ... کے آخری قبضہ کی نسبت خط و کتابت کر رہا ہے جو اپیل رومینیا نے صوبہ بیس اربیا کے واپس کرنے کی نسبت کیا ہے اوسکو جرمنی اور آسٹریا نے نامنظور کیا ہے -

قسطنطنیہ ایضاً خبر ہے کہ سلطان ٹرکی درخواست ہونے لڑائی کے مقام ... کو اپنی گورنمنٹ منتقل کرنے کا بندوبست کر رہے ہین - روسیون نے ٹرکون سے یہہ درخواست کی ہو کہ وہ شملہ اور وارنا کو خالی کر دین - جو فوج روسیون کی ارض رومی ہو اوسکا بڑا گروہ بیطوم کی جانب کوچ کریگا اور وہان سے وہ جہاز پر سوار ہو کر روس کو روانہ ہو گا - روسی رومینیا کو اپنا ایک مفتوحہ ملک ...